Dala'il Al Khayrat App

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آستانۂ عالیہ حشمتیہ حشمت نگر، پیلی بھیت شریف میں ہر سال

عرس حشمتی

مورخہ ۲۱/۲۲/۲۳/صفر المظفر کو فیض بخش عام ہوتا ہے۔

برائے ایصال ثواب

ناشر مسلک اعلیٰحضرت خلیفۂ حضور شیر بیشۂ سنت

الحاج الشاہ احمد عمر ڈوسا حشمتی علیہ الرحمہ

وصال: ۱۱/شوال المکرم ۱۴۲۲ھ ۲۷/دسمبر ۲۰۰۱ء جمعرات ۲/بجکر ۴۵/منٹ پر دن میں

اہلیہ حجیانی امینہ ڈوسا حشمتی

وفات: ۱۰/رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ ۶/نومبر ۲۰۰۳ء جمعرات ۱/بجکر ۵/منٹ پر دن میں

مرحومہ حجیانی ہادیہ بانو

بنت رحمت بانو محمد ہارون ڈوسا حشمتی (پوتی الحاج احمد عمر ڈوسا حشمتی علیہ الرحمۃ)

وفات: ۳/ربیع الآخر ۱۴۲۴ھ ۴/جون ۲۰۰۳ء بدھ ۶/بجکر ۳۰/منٹ پر شام میں

کل امت مسلمہ

فہرست

تقدیم	۴
پڑھنے کا طریقہ	۷
مصنف کی مختصر سوانح حیات	۸
اجازت نامہ	۱۰
فضائل صلوٰۃ	۱۱
صفۃ الروضہ	۳۱
دعائے افتتاح	۳۴
اسمائے حسنیٰ	۳۹
مقدمہ	۴۳
نقشۂ نعلین شریف	۴۹
اسماء النبی	۵۰
الحزب الاول (پیر)	۶۱
الحزب الثانی (منگل)	۸۶
الحزب الثالث (بدھ)	۱۰۸
الحزب الرابع (جمعرات)	۱۳۲
الحزب الخامس (جمعہ)	۱۵۵
الحزب السادس (ہفتہ)	۱۸۸
الحزب السابع (اتوار)	۲۱۱
الحزب الثامن (اتوار)	۲۳۶
دعائے اختتام (اتوار)	۲۵۱
شجرہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ نوریہ (عربی)	۲۵۸
درود مستغاث شریف	۲۷۳
الوظیفۃ الکریمہ	۳۰۴
بے نظیر عمل	۳۲۳
درود رضویہ مع فضائل	۳۳۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ط
اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَا
نَحۡنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَا
وَعَلٰی کُلِّ مَحۡبُوۡبٍ لَّدَیۡہِ اَبَدَ الدُّھُوۡرِ وَکَرَّمَا

تمام مخلوق و ہر شئی اللہ عزوجل و رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تسبیح و ذکر میں ہمیشہ مشغول ہے۔ بتوفیقہ تعالیٰ جو جس اخلاص و جامع کلمات کے ساتھ اس کی عبادت کو ادا کر رہا ہے اس کا رتبہ و مقام اسی قدر مقام قرب حاصل ہوتا ہے۔ اہل اللہ کا کوئی لمحہ اپنے خالق و مالک کی تسبیح و ذکر سے خالی نہیں ہوتا۔ اولیائے کاملین و علمائے عارفین نے اپنے مریدین و متوسلین کو فرائض و نوافل کے ساتھ اذکار و اوراد کا پابند اور تلاوت قرآن مجید کے ساتھ درود و استغفار کا عادی بنایا۔ اس موضوع پر چھوٹی بڑی ہزاروں کتابیں عالم وجود میں آئیں مگر ان میں سب سے زیادہ جسے مقبولیت حاصل ہوئی وہ عارف باللہ، عاشق رسول اللہ، السید محمد سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''دلائل الخیرات'' ہے قرآن حکیم کے بعد دنیا میں اگر کوئی کتاب بطور تلاوت و ذکر بلا ناغہ زیادہ پڑھی جاتی ہے تو وہ دلائل الخیرات شریف ہے۔ اب تک ہزاروں بار معریٰ و سینکڑوں زبان میں

ترجمہ وتشریح کے ساتھ شائع ہوئی اور عاشقان مصطفےٰ شائع کرتے رہیں گے۔ کیوں کہ سرکار اعظم رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے کسی کتاب میں مجھ پر درود بھیجا (یعنی لکھ کر یا چھاپ کر شائع کیا) تو جب تک میرا نام اس کتاب میں باقی رہے گا فرشتے اس کیلئے دعائے رحمت کرتے رہیں گے"۔ اس لئے ناشرین نے اچھے سے اچھے پیرایہ میں خوش نما و دیدہ زیب شائع کیا تا کہ پڑھنے والوں کو رغبت کے ساتھ ان کی آنکھوں کو راحت وسرور بھی حاصل ہو۔

اب تک فقیر قادری کی نظروں سے قدیم وجدید جتنے نسخے گزرے موجودہ نسخہ سب میں اعلیٰ واجمل واحسن ہے۔ قدیم و جدید نسخوں سے متن کی تصحیح ومطابقت کرلی گئیں اور منزلوں کی ابتدا وانتہا کی صحیح جگہیں بھی متعین کردی گئیں ہیں۔ اور مختلف رنگوں سے مشمولات کو ممتاز کردیا گیا ہے۔ فی الحال مارکیٹ میں موجود دلائل الخیرات شریف کے ساتھ ساتھ کچھ غیر ضروری چیزیں بھی چھپ رہی تھیں انہیں حذف کر کے نہایت مفید اضافہ کردیا گیا ہے۔ اب یہ نسخہ اپنی جگہ بے مثال حصول برکات کا خزانہ ہے۔

بسلسلۃ الذہب عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ مصطفویہ جو چاروں سلاسل مشہورہ قادریہ چشتیہ سہروردیہ نقشبندیہ کا سنگم

ہے ان کے مشائخ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم وعلینا معہم سے دلائل الخیرات شریف کی جو اجازتیں جاری ہیں۔ ہر سنی صحیح العقیدہ مسلمان کو پڑھنے کی اجازت ہے۔

اس نسخۂ مبارکہ کی تزئین و طباعت و اشاعت میں جن مخلص بندوں نے دامے درمے قدمے سخنے حصہ لیا مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب ومحبوب سید عالم وان کے پیاروں کے صدقے شرف قبولیت عطا فرمائے۔ انہیں وان کے والدین اوالاد اور متعلقین کو صلاح وفلاح ونجاح دارین عطا فرمائے، ایمان پر خاتمہ بالخیر نصیب ہو۔ آمین آمین آمین یا ارحم الراحمین۔

و صلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیدنا ومولانا محمد المصطفیٰ وعلیٰ آلہ المجتبیٰ وعلینا معھم وبارک و سلم الف الف مرۃ فی کل لمحۃ ونفس الیٰ یوم الدین

عبید المصطفیٰ محمد اشرف رضا صدیقی قادری باتھوی
خادم الافتاوالقضاء ادارۂ شرعیہ مہاراشٹر بمبئی ۸
۱۱ ربیع الغوث ۱۴۲۶ھ ۲۰ مئی ۲۰۰۵ء
جمعہ مبارکہ

پڑھنے کا طریقہ

پیر دعائے افتتاح	صفحہ ۳۴ تا صفحہ ۳۷ پڑھنے کی ابتداء پیر کے روز یہاں سے کرے
روزانہ پڑھے	اسمائے حسنیٰ صفحہ ۳۹ تا صفحہ ۴۲ مقدمہ صفحہ ۴۳ تا صفحہ ۴۶ اسماء النبی صفحہ ۵۰ تا صفحہ ۶۰
پیر	منزل اول صفحہ ۶۱ تا صفحہ ۸۵
منگل	منزل دوم صفحہ ۸۶ تا صفحہ ۱۰۷
بدھ	منزل سوم صفحہ ۱۰۸ تا صفحہ ۱۳۱
جمعرات	منزل چہارم صفحہ ۱۳۲ تا صفحہ ۱۵۴
جمعہ	منزل پنجم صفحہ ۱۵۵ تا صفحہ ۱۸۷
ہفتہ	منزل ششم صفحہ ۱۸۸ تا صفحہ ۲۱۰
اتوار	منزل ہفتہ صفحہ ۲۱۱ تا صفحہ ۲۳۵ منزل ہشتم صفحہ ۲۳۶ تا صفحہ ۲۵۰ چار درود شریف (۱۴ مرتبہ) اشعار اور بعد میں فاتحہ خوانی اور دعائے اختتام صفحہ ۲۵۱ تا صفحہ ۲۵۷

نوٹ : دعائے افتتاح صرف پیر کے روز پڑھی جاتی ہے۔ کتاب میں فضائل صلاۃ اور کئی احادیث کریمہ اور مقدمہ کا ایک صفحہ کی تحریر کو دوسرے رنگ سے ممتاز کر دیا گیا ہے اگر کوئی حصول برکت کے لئے ان کو پڑھنا چاہے تو پڑھ سکتا ہے۔

مصنفِ دلائل الخیرات شریف کی مختصر سوانح حیات

دلائل الخیرات شریف کے عظیم مصنف کا اسمِ گرامی الشیخ الامام العارف الکامل قطب الاقطاب فرید العصر ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی ہے۔ آپ حسنی سادات سے تھے اور اکیس واسطوں سے آپ کا سلسلۂ نسب حضرت سیدنا امام حسن بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ورضی اللہ عنہ وعنہم اجمعین سے جا ملتا ہے۔ آپ کے والد قبیلہ جزولہ اور سملالہ کے امیر لوگوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ جن کی سکونت ضلع سوس اقصیٰ ملک بربر افریقہ تھی۔ آپ نے مدینہ فاس میں علم حاصل کیا اور جامعہ قرویین کے کتب خانہ میں سالہا سال عزلت گزینی اور مطالعہ کے بعد آپ نے دلائل الخیرات کو مرتب کیا پھر آپ فاس سے ساحلی علاقہ کی طرف تشریف لائے اور وہاں کے عارفِ کامل شیخ ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ کے دستِ حق پرست پر بیعت کی۔ پھر ریاضت وعبادت کے لئے آپ چودہ سال خلوت گزین رہے۔ اس طویل خلوت میں مدارجِ سلوک طے کرنے کے بعد دین کی تبلیغ اور نشر واشاعت کے لئے آپ نے جلوت اختیار کی۔ بے شمار لوگ آپ کے دستِ حق پرست پر تائب ہوئے اور آپ کا چرچا اکنافِ عالم میں پہنچ گیا اور آپ سے بے شمار کرامات اور عظیم خوارق رونما ہوئے۔ آپ کے اوصاف وکمالات میں غور وفکر کرنے سے عقلِ انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ آپ کتاب وسنت کے سختی سے پابند تھے اور ہمہ وقت اوراد ووظائف میں مشغول رہتے۔ آسفی شہر کے والی نے آپ کو وہاں سے نکال دیا۔ آپ نے موضع آفرغال جو مطرازہ کے علاقوں میں ایک مشہور بستی ہے وہاں آکر اقامت اختیار کی اور اپنے مریدین کی تربیت میں مشغول رہنے لگے۔ آپ کی برکت سے اُن کے دل انوارِ الٰہی سے جگمگانے لگے اور اسرار ومعارفِ تصوف اُن پر آشکارا ہونے لگے۔ آپ ہی کی برکت سے تمام بلادِ مغرب میں لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے کا شوق بے پایاں پیدا ہوا۔ آپ کی شہرت ملک کے کونے کونے میں پہنچی اور آپ کے معتقدین بستی بستی میں پائے جانے لگے۔ آپ کی برکت سے ملک اور اہلِ ملک کو حیاتِ نو ارزانی ہوئی اور طریقۂ تصوف جو اس علاقہ میں مٹ چکا تھا پھر زندہ ہوگیا۔

آپ کے خلفاء میں ایسے ایسے کامل بزرگ تھے جنہوں نے اس سلسلہ کے فیض کو دُور دراز علاقوں تک پہنچایا ان میں سے ایک بزرگ ابُوعبداللہ محمد الصغیر السہلی، دُوسرے الشیخ محمد عبدالکریم المنذاری بہت مشہور ہیں۔ آپ کی اور آپ کے مخلص تلامذہ کی کوششوں سے معرفتِ الٰہی کا نور عام ہوا اور دلوں کی دُنیا اس کے انوار سے جگمگانے لگی۔ بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ (۱۲،۶۶۵) آپ کے وُہ کامل مُرید تھے جو مقامِ ولائیت پر فائز ہُوئے۔ زہر خورانی سے آپ کا وصال صبح کی نماز کی پہلی رکعت کے دُوسرے سجدہ میں یا دُوسری رکعت کے پہلے سجدہ میں ہوا۔ ربیع الاوّل کی ۱۶۔ تاریخ تھی اور سنہ ۸۷۰ھ تھا۔ آپ کو آپ کی مسجد کے صحن میں نماز ظہر کے بعد دفن کیا گیا۔ آپ کی کوئی اولاد نرینہ نہ تھی۔

آپ کے وصال کے ستتر (۷۷) سال بعد آپ کے جسمِ مُبارک کو سُوس سے مراکش منتقل کیا گیا اور ریاض العرُوس کے مقبرہ میں آپ کو دفن کیا گیا اور آپ کی مرقد پر روضہ تعمیر ہوا۔

ستتر سال کے بعد جب آپ کو آپ کی قبر سے نکالا گیا تو آپ کا جسم بالکل تر و تازہ تھا جیسے آج ہی اُن کو دفن کیا گیا ہو۔ زمین نے آپ پر کوئی اثر نہ کیا تھا اور اتنی طویل مدت کے بعد آپ کے جسم پر کوئی تغیّر ظہور پذیر نہیں ہوا۔ آپ کی داڑھی مُبارک اور سر مُبارک کے بال ایسے تھے جیسے آج ہی کسی حجام نے حجامت بنائی ہو۔ بعض لوگوں نے آپ کے چہرے پر اُنگلی رکھ کر دبائی، خُون وہاں سے ہٹ گیا۔ اور جب اُنگلی اُٹھائی تو خُون اپنی جگہ پر لوٹ آیا جس طرح زندہ آدمی کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ آپ کا مزارِ پُرانوار مراکش میں ہے جس پر بڑا رُعب و جلال کا سماں طاری ہے۔ لوگ زیارت کے لئے جوق در جوق حاضر ہوتے ہیں اور دلائل الخیرات بکثرت پڑھی جاتی ہے۔ حضور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر آپ کے بکثرت دُرود پڑھنے سے آپ کی قبر سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔ آپ کا تعلق سلسلہ شاذلیہ سے ہے۔ دلائل الخیرات کے علاوہ تصوّف میں آپ کی بہت سی تصنیفات ہیں۔

اجازت نامہ دلائل الخیرات

حضرت شیخ ابو عبداللہ محمد ابن سلیمان جزولی قدس اللہ تعالیٰ سرہٗ نے دلائل الخیرات کی اجازت مرحمت فرمائی احمد کو، انہوں نے محمد کو، انہوں نے احمد کو، انہوں نے سید عبدالرحمٰن کو، انہوں نے شیخ احمد نخلی کو، انہوں نے شیخ ابو طاہر مکی کو، انہوں نے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کو، انہوں نے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کو، انہوں نے سید آل رسول احمد مارہروی کو، انہوں نے مجدد اعظم امام احمد رضا قادری کو، انہوں نے اپنے مظہر اتم مفتی اعظم ہند مولانا مصطفےٰ رضا قادری کو اور انہوں نے اجازت مرحمت فرمائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کو اور انہوں نے اجازت دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو

اور انہوں نے اجازت دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو

فَصْلٌ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوۃِ

یہ فصل نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم پر

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

درود بھیجنے کے فضائل میں ہے

وَیُرْوٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم

جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّالْبُشْرٰی تُرٰی فِیْ وَجْہِہٖ فَقَالَ

ایک روز تشریف لائے اور خوشی ظاہر ہو رہی تھی آپ کے رُخ انور سے پس آپ

اِنَّہٗ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ لِیْ اَمَا

نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل علیہ السّلام آئے ہیں اور مجھے کہا ہے کہ اے

تَرْضٰی یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا یُصَلِّیَ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ

محمد مصطفےٰ آپ اِس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا کوئی اُمتی آپ پر ایک بار درُود

اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا ○ وَلَا یُسَلِّمَ

بھیجے تو مَیں اُس پر دس بار درُود بھیجوں اور آپ کا جو اُمتی

عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا ○

آپ پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اُس پر دس بار سلام بھیجوں

وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا مجھ سے سب سے زیادہ قریب وُہ ہوگا جو اُن میں

بِیْ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

سے مجھ پر بہت کثرت سے درُود بھیجے گا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے

وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ مَا دَامَ

فرمایا جو شخص مجھ پر درُود بھیجتا ہے اُس پر فرشتے درُود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وُہ

یُصَلِّیْ عَلَیَّ فَلْیُقَلِّلْ عِنْدَ ذٰلِكَ اَوْ لِیُكْثِرْ ○ وَقَالَ

مجھ پر درُود بھیجتا رہے۔ اَب اُس کی مرضی تھوڑا درُود بھیجے یا زیادہ۔ رسُولِ کریم

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ

صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ کسی کے بخیل ہونے کے لئے

اَنْ اُذْکَرَ عِنْدَہٗ وَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ

اِتنا ثبوت ہی کافی ہے کہ اُس کے سامنے میرا ذِکر کیا جائے اور وُہ مجھ پر دُرود نہ پڑھے رسولِ کریم

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثِرُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ○

صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کثرت سے دُرود بھیجا کرو مجھ پر جمعہ کے دِن

وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِنْ

حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت سے جو شخص مجھ پر

اُمَّتِیْ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً کُتِبَتْ لَہٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّ

ایک مرتبہ درود پڑھے گا اُس کے نامۂ عمل میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور

مُحِیَتْ عَنْہُ عَشْرُ سَیِّاٰتٍ وَّقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلّم

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ الْاَذَانَ وَالْاِقَامَۃَ ○

نے فرمایا جب کوئی شخص اذان اور اقامت سُن کر یہ کہتا ہے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ

اَے اللہ! اَے کامل دعوت کے اور قائم ہونے والی نماز کے مالک

اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ

عطا فرما (اپنے محبوب) محمدؐ کو وسیلہ اور بزرگی اور بلند درجہ

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ حَلَّتْ لَهٗ

اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے تو اُس

شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

کے لیے روزِ قیامت میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔ نبی رحمت نے فرمایا

وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَّمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِکَةُ تُصَلِّیْ

جس نے مجھ پر درود کتاب میں لکھا فرشتے اُس پر اُس وقت تک درود

عَلَیْهِ مَادَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذٰلِكَ الْکِتَابِ ○ وَقَالَ

پڑھتے رہیں گے جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا حضرت ابوسلیمان دارانی

اَبُوْسُلَیْمَانَ الدَّارَانِیُّ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّسْئَلَ اللّٰهَ

نے فرمایا کہ جو ارادہ کرے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنی

حَاجَتَهٗ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

حاجت مانگے تو اُسے چاہیئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھے

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ یَسْئَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ وَلْیَخْتِمْ

پھر اللہ سے اپنی حاجت مانگے اور چاہیئے کہ ختم کرے

بِالصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ

اپنی التجا کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے کیونکہ

اللّٰہَ یَقْبَلُ الصَّلٰوتَیْنِ وَھُوَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ یَّدَعَ مَا

اللہ تعالیٰ دونوں درُودوں کو تو قبول فرماتا ہی ہے اور اُس کا کرم گوارا نہیں کرتا کہ درمیان

بَیْنَھُمَا ○ وَرُوِیَ عَنْہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ

کی دُعا کو مُسترد کر دے۔ حضُور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام سے مروی ہے کہ حضُور نے

قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ غُفِرَتْ

فرمایا جو جمعہ کے دِن سو مرتبہ مجھ پر درُود پڑھے گا اُس کی

لَہٗ خَطِیْئَۃُ ثَمَانِیْنَ سَنَۃً ○ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

اسّی سال کی خطائیں بخش دی جائیں گی حضرت ابُو ہریرہ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے

وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّیْ عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ وَمَنْ

فرمایا مجھ پر درُود پڑھنے والے کے لئے پُل صراط پر نُور ہوگا اور جو

کَانَ عَلَی الصِّرَاطِ مِنْ اَھْلِ النُّوْرِ لَمْ یَکُنْ مِّنْ

پُل صراط پر اہلِ نُور سے ہوگا وُہ دوزخیوں میں سے

اَھْلِ النَّارِ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ

نہیں ہوگا حضُور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس نے

نَسِیَ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ فَقَدْ اَخْطَاَ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ وَاِنَّمَآ

فراموش کر دیا مجھ پر درود پڑھنے کو اُسے بھول گیا جنّت کا راستہ۔ نسیان سے مُراد ترکِ درود

اَرَادَ بِالنِّسْیَانِ التَّرْکَ وَاِذَا کَانَ التَّارِکُ یُخْطِئُ طَرِیْقَ

ہے اور جب درود کا تارک جنّت کا راستہ بھول جاتا ہے تو درود پڑھنے والا

الْجَنَّۃِ کَانَ الْمُصَلِّیْ عَلَیْہِ سَالِکًا اِلَی الْجَنَّۃِ ○ وَفِیْ

جنّت کی راہ پر گامزن ہوتا ہے حضرت

رِوَایَۃِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَآءَنِیْ

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ میرے پاس

جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ لَا یُصَلِّیْ

جبریل علیہ السّلام آئے اور کہا یا محمّد حضور کا جو اُمّتی

عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا صَلّٰی عَلَیْہِ سَبْعُوْنَ

آپ پر ایک بار درود پڑھے گا ستّر ہزار

اَلْفَ مَلَکٍ وَّمَنْ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ کَانَ مِنْ

فرشتے اُس پر درود پڑھیں گے اور جس پر فرشتے درود پڑھتے ہیں وہ

اَهْلِ الْجَنَّةِ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُكُمْ

اہلِ جنّت سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا تم میں سے جو

عَلَيَّ صَلٰوةً اَكْثَرُكُمْ اَزْوَاجًا فِي الْجَنَّةِ ۝ وَرُوِيَ

زیادہ مجھ پر درود پڑھے گا اُسے جنّت میں حوریں بھی زیادہ ملیں گی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

سے مروی ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص مجھ پر

صَلٰوةً تَعْظِيْمًا لِّحَقِّيْ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ

درود بھیجتا ہے محض میرے حق کی تعظیم بجالانے کے لئے تو اللہ تعالیٰ پیدا فرماتا ہے اس درود

الْقَوْلِ مَلَكًا لَّهٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ

سے ایک فرشتہ اُس کا ایک پر مشرق میں اور دُوسرا مغرب میں

وَرِجْلَاهُ مَقْرُوْرَتَانِ فِي الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰى

اور اس کے دو پاؤں گڑے ہوتے ہیں نیچے والی ساتویں زمین میں

وَعُنُقُهٗ مُلْتَوِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ

اور اُس کی گردن لپٹی ہوتی ہے عرش کے نیچے اللہ عزّ و جلّ

وَجَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰى عَبْدِيْ كَمَا صَلّٰى عَلٰى نَبِيِّيْ فَهُوَ

اُسے حکم دیتے ہیں کہ درود پڑھ میرے اس بندہ پر جس طرح اس نے درود پڑھا میرے نبی پر پس وہ

يُصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى

قیامت تک اُس پر درود پڑھتا رہے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ

مروی ہے کہ آپ نے فرمایا روزِ قیامت حوضِ کوثر پر میرے

الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مِّمَّا اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ○

پاس ایسی قومیں آئیں گی جن کو میں محض اُن کے کثرتِ درود سے پہچانتا ہوں

وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ حضور نے فرمایا جو مجھ پر

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ

ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اُس پر دس بار

مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

درود پڑھتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر

مِائَةَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ

سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تعالےٰ

عَلَيْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ

ہزار بار اُس پر درود پڑھتا ہے اور جو شخص مجھ پر ہزار بار درود بھیجے اُس کے جسم کو اللہ تعالےٰ

جَسَدَہٗ عَلَی النَّارِ وَثَبَّتَہٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی

آگ پر حرام کر دیتا ہے اور اس کو سچے قول پر ثابت قدم رکھتا ہے

الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ عِنْدَ الْمَسْئَلَۃِ وَاَدْخَلَہٗ

دُنیا کی زندگی میں اور آخرت میں سوال کے وقت قبر میں اور داخل فرمائے گا

الْجَنَّۃَ وَجَآءَتْ صَلٰوتُہٗ عَلَیَّ نُوْرًا لَّہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

اُسے جنّت میں اور آئے گا اس کا درُود جو اس نے مجھ پر بھیجا ہے نور بن کر قیامت

عَلَی الصِّرَاطِ مَسِیْرَۃَ خَمْسِمِائَۃِ عَامٍ وَّاَعْطَاہُ

کے دن جو پُلصراط پر پانچ سو سال کی مُسافت تک پھیلا ہوا ہوگا اور ہر درُود کے بدلے

اللّٰہُ بِکُلِّ صَلٰوۃٍ صَلَّاھَا عَلَیَّ قَصْرًا فِی الْجَنَّۃِ قَلَّ

اللہ تعالیٰ جنّت میں اُسے ایک محل دے گا تھوڑا پڑھے

ذٰلِکَ اَوْ کَثُرَ ○ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یا زیادہ (یہ اُس کی مرضی) نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا

مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰی عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوۃُ مُسْرِعَۃً

جو بندہ مجھ پر درُود بھیجتا ہے تو اُس کا درُود اُس کے منہ سے تیزی سے

مِّنْ فِیْہِ فَلَا یَبْقٰی بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ

نکلتا ہے پھر نہ کوئی خشکی نہ کوئی سمندر نہ مشرق اور نہ مغرب

اِلَّا وَتَمُرُّ بِهٖ وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

مگر وُہ وہاں سے گزرتا ہے اَور کہتا ہے کہ مَیں فلاں بن فلاں کا دُرود ہُوں

صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا یَبْقٰی

جو اُس نے محمّد مختار جو اللہ کی سب مخلُوق سے بہتر ہے پر بھیجا ہے پس ہر شے

شَیْءٌ اِلَّا وَصَلّٰی عَلَیْهِ وَیُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ

اس پر دُرود بھیجتی ہے اَور اس دُرود سے ایک پرندہ پیدا

طَآئِرٌ لَّهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِیْ كُلِّ جَنَاحٍ

کیا جاتا ہے جس کے ستّر ہزار بازُو ہوتے ہیں اَور ہر بازُو میں

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِیْشَةٍ فِیْ كُلِّ رِیْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

ستّر ہزار پَر ہوتے ہیں اَور ہر پَر میں ستّر ہزار

رَاْسٍ فِیْ كُلِّ رَاْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْهٍ فِیْ كُلِّ

سر ہوتے ہیں اَور ہر سر میں ستّر ہزار چہرے ہوتے ہیں اَور ہر چہرے

وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِیْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

میں ستّر ہزار مُنہ ہوتے ہیں اَور ہر مُنہ میں ستّر ہزار

لِسَانٍ فِیْ كُلِّ لِسَانٍ یُّسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰی بِسَبْعِیْنَ اَلْفَ

زبانیں اَور ہر زبان ستّر ہزار لغات میں اللہ کی تسبیح کرتی ہے

لُغَاتٍ وَّيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ ○ وَعَنْ

اور اللہ تعالیٰ اُن سب کا ثواب اُس کے لئے لکھتا ہے حضرت

عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن مجھ پر

مِائَةَ مَرَّةٍ جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَعَهٗ نُوْرٌ لَّوْ قُسِّمَ ذٰلِكَ

سو مرتبہ درود بھیجا وہ روز قیامت آئے گا اور اُس کے ساتھ نور ہوگا اگر اُس کی

النُّوْرُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ

روشنی ساری مخلوق پر تقسیم کی جائے تو سب کو کافی ہو بعض اخبار میں

الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ اِلَيَّ

مذکور ہے کہ عرش کے ستون پر لکھا ہے کہ جو میرا مشتاق ہوگا تو

رَحِمْتُهٗ وَمَنْ سَاَلَنِيْ اَعْطَيْتُهٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ

میں اُس پر رحمت کروں گا اور جس نے مجھ سے مانگا میں اُس کو عطا کروں گا اور جو میرے

بِالصَّلٰوةِ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَلَوْ

حبیب محمد مصطفٰے پر درود بھیج کر میرا قرب حاصل کرے گا میں اُس کے گناہ بخش دوں گا اگرچہ وہ

كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ۝ وَرُوِيَ عَنْ بَعْضِ

سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں بعض صحابہ

الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ

رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ جس

مَا مِنْ مَّجْلِسٍ يُّصَلّٰى فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محفل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا

وَسَلَّمَ اِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَآئِحَةٌ طَيِّبَةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ

جاتا ہے اُس سے ایک خوشبو دار مہک اُٹھتی ہے جو آسمان تک

عِنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا مَجْلِسٌ صُلِّيَ فِيْهِ

جا پہنچتی ہے پھر فرشتے کہتے ہیں یہ وہ محفل ہے جس میں

عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا گیا ہے بعض اخبار میں مذکور

الْاَخْبَارِ اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اَوِ الْاَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ اِذَا

ہے جب کوئی بندہ مومن یا مومن بندی حضرت

بَدَاَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا شروع کرتی ہے

فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَالسُّرَادِقَاتُ حَتّٰى اِلَى

تو کھول دیئے جاتے ہیں اُس کے لئے آسمانوں کے دروازے اور اُلٹ دیئے جاتے ہیں

الْعَرْشِ فَلَا يَبْقٰى مَلَكٌ فِى السَّمٰوٰتِ اِلَّا صَلّٰى عَلٰى

حجابات عرش تک پس کوئی فرشتہ آسمانوں میں باقی نہیں رہتا مگر وُہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِكَ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درُود بھیجتا ہے اور مغفرت طلب کرتا ہے اُس بندے

الْعَبْدِ اَوِ الْاَمَةِ مَا شَآءَ اللّٰهُ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور بندی کے لئے جتنا اللہ چاہے اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ

وسلم نے جس پر مشکل ہو جائے کوئی حاجت پس اُسے چاہیئے کہ کثرت سے

عَلَىَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ

درُود بھیجے مجھ پر کیونکہ درُود دُور کرتا ہے سب افکار کو، سب غموں کو، سب تکلیفوں کو

وَتُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِى الْحَوَآئِجَ ○ وَعَنْ

اور زیادہ کرتا ہے روزیوں کو اور روا کرتا ہے سب حاجتوں کو ایک بزرگ

بَعْضِ الصّٰلِحِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ لِىْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ

سے مروی ہے اُنہوں نے فرمایا کہ میرا ایک پڑوسی تھا جو کتابت کیا

فَرَاَیْتُہٗ فِی الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَہٗ مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ

کرتا تھا وُہ مرگیا میں نے اُسے خواب میں دیکھا اور پوُچھا سُناؤ اللہ تعالیٰ نے

فَقَالَ غَفَرَ لِیْ فَقُلْتُ لَہٗ فَبِمَ ذٰلِکَ فَقَالَ کُنْتُ اِذَا

تمہارے ساتھ کیا برتاؤ کیا۔ کہا مجھے بخش دیا۔ میں نے پوُچھا کیسے۔ کہا کہ جب میں

کَتَبْتُ اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ کِتَابٍ

حضور کا اِسمِ مُبارک محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم لکھّا کرتا تو میں درُود پڑھا کرتا تھا آپ پر

صَلَّیْتُ فَاَعْطَانِیْ رَبِّیْ مَالَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ

اِس کے صِلہ میں مجھے میرے رب نے وُہ نعمتیں بخشیں جو نہ آنکھ نے دیکھیں نہ کان نے

سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ ○ وَعَنْ اَنَسٍ

سُنیں اور نہ کسی کے دِل میں اُن کا تصوّر ہوا حضرت انس سے مروی ہے

اَنَّہٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

کہ فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ

تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں بن سکتا یہاں تک کہ میں اُسے محبُوب تر ہو جاؤں

نَّفْسِہٖ وَمَالِہٖ وَوَلَدِہٖ وَوَالِدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ○

اُس کے نفس سے، اُس کے مال سے، اُس کی اولاد سے، اُس کے والد سے اور تمام لوگوں سے۔

وَفِیْ حَدِیْثِ عُمَرَ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

حدیث میں ہے حضرت عمرؓ نے عرض کی یا رسول اللہ آپ مجھے ہر چیز سے

مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا نَفْسِی الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ فَقَالَ لَہٗ عَلَیْہِ

محبوب ہیں بجز میرے نفس کے جو میرے پہلو میں ہے حضور علیہ الصلوٰۃ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لَا تَکُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ

والسلام نے فرمایا کہ تو مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں تمہیں تمہارے

اِلَیْکَ مِنْ نَّفْسِکَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ

نفس سے بھی محبوب تر نہ ہوں۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا اُس ذات کی قسم جس نے

الْکِتَابَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِی الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ

آپ پر قرآن نازل فرمایا آپ مجھے میرے نفس سے بھی اب پیارے ہو گئے ہیں

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ یَا عُمَرُ

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب اے عمرؓ!

تَمَّ اِیْمَانُکَ ○ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

تیرا ایمان مکمل ہو گیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا

وَسَلَّمَ مَتٰی اَکُوْنُ مُؤْمِنًا وَّفِیْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا

میں کب مومن بنوں گا اور دوسری روایت میں ہے کہ کب

صَادِقًا قَالَ اِذَآ اَحْبَبْتَ اللّٰہَ فَقِیْلَ مَتٰی اُحِبُّ

سچّا مومن بنوں گا فرمایا جب تم اللہ تعالیٰ سے محبّت کرو گے۔ اُس نے عرض کی کب میں اللہ

اللّٰہَ قَالَ اِذَآ اَحْبَبْتَ رَسُوْلَہٗ فَقِیْلَ وَمَتٰی اُحِبُّ

سے محبّت کروں گا فرمایا جب تم اُس کے رسُول سے محبّت کرو گے عرض کی میں اُس کے رسُول سے

رَسُوْلَہٗ قَالَ اِذَا اتَّبَعْتَ طَرِیْقَتَہٗ وَاسْتَعْمَلْتَ

کب محبّت کروں گا فرمایا جب تم اُن کی راہ پر چلو گے اور اُن کی سُنّت پر عمل

بِسُنَّتِہٖ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّہٖ وَاَبْغَضْتَ بِبُغْضِہٖ وَ

کرو گے اور اُس کی محبّت کے باعث کسی سے محبّت کرو گے اور اُس کے بغض کی وجہ سے کسی سے

وَالَیْتَ بِوَلَایَتِہٖ وَعَادَیْتَ بِعَدَاوَتِہٖ وَیَتَفَاوَتُ

بغض کرو گے اور اُس کی دوستی کے لئے کسی سے دوستی کرو گے اور اُس کی دُشمنی کے باعث کسی کی دُشمنی کرو گے

النَّاسُ فِی الْاِیْمَانِ عَلٰی قَدْرِ تَفَاوُتِھِمْ فِیْ مَحَبَّتِیْ وَ

اور متفاوت ہوتے ہیں لوگ ایمان میں جس قدر وُہ میری محبّت میں متفاوت ہوتے ہیں اور

یَتَفَاوَتُوْنَ فِی الْکُفْرِ عَلٰی قَدْرِ تَفَاوُتِھِمْ فِیْ بُغْضِیْ ○

لوگ متفاوت ہوتے ہیں کفر میں جس قدر وُہ میری دُشمنی میں متفاوت ہوتے ہیں

اَلَا لَآ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ○ اَلَا لَآ اِیْمَانَ

خبردار جس کے دل میں حضور کی محبّت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں خبردار جس کے دل میں حضور

لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ○ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ○

کی محبّت نہیں اُس کا اِیمان بھی نہیں خبردار! جس کے دل میں حضور کی محبت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں

وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَرٰى

اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں عرض کیا گیا یا رسُول اللہ!

مُؤْمِنًا يَّخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَّا يَخْشَعُ مَا السَّبَبُ فِيْ

ہم دیکھتے ہیں کہ ایک مومن عاجزی کرتا ہے اَور دُوسرا مومن عاجزی نہیں کرتا اس کا کیا سبب

ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ لِاِيْمَانِهٖ حَلَاوَةً خَشَعَ

ہے فرمایا جو اِیمان کی مٹھاس پاتا ہے وُہ عاجزی کرتا ہے

وَمَنْ لَّمْ يَجِدْهَا لَمْ يَخْشَعْ فَقِيْلَ بِمَ تُوْجَدُ اَوْ

اَور جو نہیں پاتا وُہ اکڑا رہتا ہے عرض کیا گیا یہ مٹھاس کیوں کر

بِمَ تُنَالُ وَتُكْتَسَبُ قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِي اللّٰهِ

نصیب ہوتی ہے فرمایا اللہ کے ساتھ سچّی محبّت سے

فَقِيْلَ وَبِمَ يُوْجَدُ حُبُّ اللّٰهِ اَوْ بِمَ يُكْتَسَبُ فَقَالَ

عرض کیا گیا محبّتِ اِلٰہی کیسے نصیب ہوتی ہے فرمایا

بِحُبِّ رَسُوْلِهٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَاءَ اللّٰهِ وَرِضَاءَ رَسُوْلِهٖ

اُس کے رسُول کے ساتھ سچی محبّت سے پس طلب کرو اللہ کی رضا اَور اُس کے رسُول

فِیْ حُبِّهِمَا ۝ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کی رضا اُن کے سچّے حب ہیں۔ اللہ کے رسُول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں عرض کی گئی

وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ

کہ آلِ محمّد کون ہیں جن کی محبّت، تکریم اور اُن کے ساتھ حسُن سلوک

وَالْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَآءِ وَالْوَفَآءِ مَنْ اٰمَنَ

کا ہمیں حکم دیا گیا ہے فرمایا وُہ لوگ جو دِل کے پاک اور وعدہ کے پکّے ہوں جو مجھ پر ایمان

بِیْ وَاَخْلَصَ فَقِیْلَ لَهٗ وَمَا عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ اِیْثَارُ

لائے اور مخلص بنے عرض کیا گیا اُن کی نشانیاں کیا ہیں فرمایا وُہ ترجیح دیتے

مَحَبَّتِیْ عَلٰی كُلِّ مَحْبُوْبٍ وَّاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِیْ

ہیں میری محبّت کو ہر محبُوب کی محبّت پر اور اللہ کے ذِکر کے بعد اُن کا دل میرے ذِکر

بَعْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ ۝ وَفِیْ اُخْرٰی عَلَامَتُهُمْ اِدْمَانُ

میں مشغُول رہتا ہے اور دُوسری روایت میں ہے اُن کی علامت یہ ہے کہ وُہ

ذِكْرِیْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ ۝ وَقِیْلَ

ہر وقت میرا ذِکر کرتے رہتے ہیں اور مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجتے ہیں اللہ کے رسول

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَوِیُّ

صلی اللہ علیہ وسلّم سے عرض کیا گیا آپ کے ساتھ ایمان میں

فِی الْاِیْمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ بِیْ وَلَمْ یَرَنِیْ

کون قوی ہے فرمایا جو مجھ پر ایمان لایا اور اُس نے مجھے دیکھا نہیں

فَاِنَّهٗ مُؤْمِنٌ بِیْ عَلٰی شَوْقٍ مِّنْهُ وَصِدْقٍ فِیْ

کیونکہ وُہ میرے ساتھ ایمان لایا ہے محض شوق سے اور مجھ سے سچّی محبّت

مَحَبَّتِیْ وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ مِنْهُ اَنَّهٗ یَوَدُّ رُؤْیَتِیْ

کے باعث اور اُس کے شوق و محبّت کی نشانی یہ ہے کہ وُہ دوست رکھتا ہے میرے

بِجَمِیْعِ مَا یَمْلِكُ ○ وَفِیْ اُخْرٰی مِلْءَ الْاَرْضِ

دیدار کو خواہ اُسے اپنی ساری پُونجی دینی پڑے اور دُوسری روایت میں ہے خواہ اُسے میرے

ذَهَبًا ذٰلِكَ الْمُؤْمِنُ بِیْ حَقًّا وَالْمُخْلِصُ فِیْ مَحَبَّتِیْ

دیدار کے عوض زمین بھر سونا دینا پڑے وُہ میرے ساتھ سچّا مومن ہے اور میری محبّت میں سچّائی کے

صِدْقًا ○ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ساتھ مخلص ہے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے پُوچھا گیا

وَسَلَّمَ اَرَءَیْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْكَ مِمَّنْ

کہ خبر دیجئے اُن دُرود بھیجنے والوں کے بارے میں جو دُرود بھیجتے ہیں آپ پر حالانکہ

غَابَ عَنْكَ وَمَنْ یَّاْتِیْ بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ

وُہ آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں گے آپ کے بعد اُن دو شخصوں کا آپ کے نزدیک

فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُھُمْ وَتُعْرَضُ

کیا حال ہے فرمایا کہ میں خود سنتا ہوں درود اپنے عاشقوں کا اور میں پہچانتا ہوں اُن کو اور پیش کیا

عَلَیَّ صَلٰوۃُ غَیْرِھِمْ عَرْضًا ○

جاتا ہے مجھ پر (فرشتوں کے ذریعہ سے) دُوسروں کا درود

حضرت ذُوالنُّون مصری رحمۃ اللہ علیہ سے محبّت کے بارے میں پُوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا:۔

اَنْ تُحِبَّ مَا اَحَبَّ اللّٰہُ وَتُبْغِضَ مَا اَبْغَضَ اللّٰہُ وَتَفْعَلَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ وَتَرْفُضَ کُلَّ مَا یَشْغَلُ عَنِ اللّٰہِ وَاَلَّا تَخَافَ فِی اللّٰہِ لَوْمَۃَ لَائِمٍ مَعَ الْعَطْفِ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْغِلْظَۃِ عَلَی الْکَافِرِیْنَ وَاتِّبَاعِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الدِّیْنِ۔

ترجمہ۔ محبّت یہ ہے کہ تُو اُس چیز کو دوست رکھے جس کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے اور اُس چیز کو ناپسند کرے جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ اور تُو ہر نیک کام کرے۔ اور ہر اُس چیز کو دُور پھینک دے جو تجھے اللہ تعالیٰ سے غافل کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا تجھے خوف نہ ہو۔ مومنوں کے ساتھ تُو نرم خُو ہو اور کافروں کے ساتھ سخت ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کے رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی دین میں پیروی کرے۔

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الْمُبَارَكَةِ

یہ ہے بیان اس روضۂ مبارکہ کا

الَّتِیْ دُفِنَ فِیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وَصَاحِبَاهُ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا هٰكَذَا

اور حضور کے دو ساتھی حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما مدفون ہیں اسی طرح

ذَكَرَهٗ عُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

ذکر کیا ہے اس کو عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے

قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی

عروہ نے کہا دفن کئے گئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چبوترہ

السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْبَكْرٍ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ

میں اور دفن کئے گئے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول کریم

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے اور دفن کئے گئے عمر بن

الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ رِجْلَیْ اَبِیْ بَكْرٍ وَّ

خطاب رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر کے دونوں قدموں کے نزدیک اور

بَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارِغَةً فِيهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ

ایک شرقی چبوترہ باقی رہ گیا جو ابھی خالی ہے اس میں ایک قبر کی جگہ خالی ہے

يُقَالُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہا جاتا ہے اللہ بہتر جانتا ہے کہ عیسٰے بن مریم علیہ السلام

يُدْفَنُ فِيهِ وَكَذٰلِكَ جَآءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

اس میں دفن کئے جائیں گے اسی طرح حدیث پاک میں آیا ہے جو حضور صلی اللہ تعالیٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ

علیہ وسلم سے مروی ہے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ

عَنْهَا رَاَيْتُ ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِي حُجْرَتِي فَقَصَصْتُ

عنہا نے کہ میں نے دیکھا تین چاندوں کو کہ وہ میرے حجرے میں گرے میں نے اپنا خواب

رُءْيَايَ عَلٰى اَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لِي يَا عَآئِشَةُ لَيُدْفَنَنَّ

حضرت ابوبکرؓ سے بیان کیا آپ نے فرمایا اے عائشہ تمہارے گھر میں تین ایسے اشخاص

فِي بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُوَ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ

دفن کئے جائیں گے جو تمام اہل زمین سے بہتر ہوں گے پس جب وصال فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِي

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اور حضور کو میرے

بَیْتِیْ قَالَ لِیْ اَبُوْ بَکْرٍ ھٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِکَ

گھر میں دفن کیا گیا تو مجھے ابوبکر نے کہا تیرے چاندوں میں سے یہ ایک ہے

وَھُوَ خَیْرٌ ھُوَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَثِیْرًا ○

اور وُہ اُن سے بہتر ہے صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم کثیرا

قَالَ السِّرِیُّ مَنْ تَزَیَّنَ لِلنَّاسِ بِمَا لَیْسَ فِیْہِ، سَقَطَ مِنْ عَیْنِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

ترجمہ: سری فرماتے ہیں جو آدمی لوگوں کے سامنے ایسی خوبی اور کمال سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے جو اُس میں فِی الواقع موجود نہیں تو وُہ آدمی اللہ تعالیٰ کی نگاہ سے گر جاتا ہے۔

کسی آدمی نے حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا آپ کا کیا حال ہے۔ آپ نے جواب دیا۔ ؎

مَنْ لَّمْ یَبِتْ وَالْحُبُّ حَشْوُ فُؤَادِہٖ
لَمْ یَدْرِ کَیْفَ تَفَتُّتُ الْاَکْبَادُ

ترجمہ۔ جس شخص نے ایسی حالت میں رات بسر نہیں کی کہ اس کے دل میں محبت کی چنگاری سُلگ رہی ہو وُہ نہیں سمجھ سکتا کہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کی کیفیت کیسے ہوتی ہے۔